"محسن زیدی، کئی برس پہلے الٰہ آباد یونیورسٹی میں میرے شاگرد رہ چکے ہیں۔ وہ اپنے ذوقِ سخن کو کافی حسن سے پالتے اور پروان چڑھاتے رہے ہیں۔ "شہرِ دل" کے نام سے اپنی غزلوں کا یہ انتخاب پیش کر رہے ہیں۔ "شہرِ دل" میں جو کلام شائع ہو رہا ہے اسے میں نے مکمل تو نہیں دیکھا ہے لیکن بادی النظر میں کم از کم بیس پچیس اشعار ایسے نظر آئے جو کافی جاذبِ قلب و نظر تھے۔ عموماً اُن کے اشعار میں لہجے کی نرمی، الفاظ کا ترنم اور بیان کی روانی ملتی ہے۔ اس انتخاب کو حاصل کرکے ہزاروں آدمی ان کے اشعار کو گنگنا رہیں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ ادب اور زندگی کا گہرا مطالعہ کرتے رہیں گے اور جیسے جیسے ان کی شاعری ترقی کرے گی اُن کی شاعری میں فکری عناصر کا اضافہ ہوتا رہے گا اور اُن کے وجدان کی گہرائیاں ملتی رہیں گی۔"

فراق

نئی دہلی۔

۳۱ مارچ ۶۱ء